

MUFTI ABDUL HAKEEM

Jamia Khari-ul-Madaris  
Orang Zaib Road Multan

0300-7315907, 0333-6127996, 061-4583553



مفتی عبدالحکیم

جامعہ خیر المدارس اورنگزیب روڈ ملتان

تاریخ ۱۹-۰۵-۱۷



حوالہ نمبر ۱۰۸  
۱۸۹  
بخدمت جناب حضرت مفتی صاحب دارالافتاء جامعہ خیر المدارس ملتان  
السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام و مفتیان حضرات اس مسئلہ کے بارے میں کہ:

ہمارا تعلق میوات برادری سے ہے اور عرصہ 70/80 سال سے ہماری برادری ایک رسم "تول" کا شکار ہے جس کی وضاحت یہ ہے کہ بیٹی والا آدمی اپنی بیٹی کی شادی کے موقع پر بیٹی کے سر کو "تول" دیتا ہے یہ "تول" رقم کی شکل میں ہوتی ہے اور انہوں نے باقاعدہ اس کا بیانا نہ بنایا ہوا ہے یعنی 200 روپے کا ایک من کہلاتا ہے کوئی غریب آدمی پانچ من دیتا ہے تو کوئی اس سے بڑھ کر 10 من دیتا ہے غرض ہر کوئی ایک دوسرے سے بڑھنے کی کوشش کرتا ہے اس طرح یہ مقابلہ ہوتا رہتا ہے اور منوں رقم بڑھتی رہتی ہے اور 50 من، 100 من، 150 من تک چلے جاتے ہیں۔ اس طرح کا مقابلہ امیر گھرانوں میں بھی ہوتا ہے تو وہ بھی ایک دوسرے سے سبقت لے جانے کی کوشش کرتے ہیں اور برادری میں اپنا نام کمانے کے لئے پانچ سو (500) من تک بھی دے دیتے ہیں اور اس وقت میر پکار ڈاک ایک ہزار پچاس (1050) من یعنی تقریباً 40 لاکھ روپے تک پہنچ گیا ہے۔ ہماری برادری کی اس فرسودہ رسم کی وجہ سے برادری کے غریب گھرانوں کی بچیاں بغیر نکاح زندگی گزارنے پر مجبور ہیں؛ کیونکہ لڑکے والوں کی کوشش ہوتی ہے کہ میں اپنے لڑکے کی وہاں شادی کرو جہاں اسے زیادہ سے زیادہ "تول ملے" اور برادری میں میرا نام ہو، کیونکہ "تول لینے والا دوسرے لوگوں سے اپنے آپ کو افضل، اور بہت بڑی شان والا سمجھتا ہے۔

قرآن و سنت کی روشنی میں فتویٰ عنایت فرمائیں کہ آیا یہ رسم جائز ہے یا نہیں تاکہ ہماری برادری کے لیے راہ ہدایت کا باعث بنے۔

سائل..... محمد ابراہیم مغلیہ محمد ساجد حمید ماتور یا

(البحر)

سوال میں ذکر کردہ طریقہ محض رسم و رواج ہے شرعاً اس کی کوئی حیثیت نہیں ہے اس کو ضروری سمجھنا اور نہ کرنے والے کو برا بھلا کہنا گناہ اور بہت بُرا عمل ہے، اس میں کسی خرابیاں ہیں مثلاً: غریب آدمی جو یہ "تول" دیتا ہے بعض اوقات اس کے پاس رقم نہیں ہوتی اور مجبوراً ادھار لے کر دیتا ہے یہ اس پر زیادتی و ظلم ہے اور ایسا مال جو دل کی خوشی کے بغیر دیا جائے حلال نہیں ہے۔

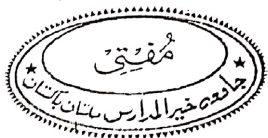
لقولہ علیہ السلام: "الا لایحل مال امرئ مسلم الا بطیب نفس منہ" (الحدیث)

امیر آدمی نمود و نمائش کے لیے ایسا کرتا ہے یہ بھی شرعاً منع ہے، نیز غریب لوگوں کی بچیاں اس رسم کی وجہ سے بیٹھی ہیں لہذا تمام برادری والوں پر لازم

ہے کہ اس رسم کو ختم کریں۔ فقط واللہ اعلم

بندہ علیہ السلام  
۲۴، ۱۱، ۱۴۲۸ھ

۱۹-۰۵-۱۷



۱۰۸

۱۸۹

(الف)